بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جہاں موت وہاں تجہیز و تکفین
احکامِ میّت سے متعلق جامع تحریر

تجہیز و تکفین

مولانا محمد صدیق ہزاروی

طلبہ جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ لاہور

Marfat.com

جہاں موت وہاں تجہیز و تکفین
احکامِ میّت سے متعلّق جامع تحریر

تجہیز و تکفین

مولانا محمد صدیق ہزاروی

طلبہ جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

Marfat.com

نام کتاب تجہیز و تکفین

مؤلف محمد صدیق ہزاروی

صفحات ○ ۵۶

طباعت بارِ اول جُمادی الاخریٰ ۱۴۱۵ھ / نومبر ۱۹۹۴ء

ہدیہ تمام فوت شدہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے

○ دعائے مغفرت اور معاونین کے لئے خصوصی دعا

ملنے کا پتہ

محمد صدیق ہزاروی

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

فون نمبر ۷۶۵۷۸۴۲

(نوٹ)

لاہور سے باہر کے حضرات پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ

ارسال کریں۔

Marfat.com

انتساب

اپنی والدہ مرحومہ رحمتہ اللہ علیہا کے نام
جنہوں نے اپنی اولاد اور پوتوں کی روحانی، جسمانی تربیت کی ذمہ داری نباہنے کے بعد مورخہ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۵ھ / ۲۶ اکتوبر ۱۹۹۴ء بروز بدھ اس دارفانی سے کوچ کیا

محمد صدیق ہزاروی

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلّی ونسلّم علی رسولہ الکریم

موت ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا دنیا میں جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے ایک نہ ایک دن اسے موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد خداوندی ہے کل نفس ذائقۃ الموت ہر نفس نے موت کو چکھنا ہے۔

فوت ہونے والے سے متعلق جتنے احکام ہیں مثلاً موت کے وقت اس کو کیسے لٹایا جائے؟ اسے غسل دینے کا طریقہ کیا ہے؟ اس کے کفن میں کتنے اور کون کون سے کپڑے ہوتے ہیں؟ کفن پہنانے کا طریقہ کیا ہے؟ نماز جنازہ کیسے پڑھی جائے؟ اس کو قبر میں دفنانے کا طریقہ کیا ہے؟ اور

Marfat.com

اس کے بعد اس کے لئے دعائے مغفرت کی کیا صورت ہے؟

ان تمام احکام کا تعلق میت کے عزیزوں' رشتہ داروں' دوست احباب' اور خاص طور پر اس کے گھر والوں سے ہے۔ لہٰذا ہم میں سے ہر شخص کو ان تمام مسائل اور طریقوں کا علم ہونا چاہئے۔

بد قسمتی سے ہم دین سے اتنے دور ہو چکے ہیں کہ اس اہم ذمہ داری کو نباہنے سے بھی غافل ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات بہت زیادہ تلاش کے باوجود میت کو غسل دینے کے لئے کوئی شخص نہیں ملتا اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے حالانکہ یہ کام تو خود گھر والوں کو کرنا چاہئے۔

ایک عرصہ سے خیال تھا کہ ایک مختصر کتاب لکھی

Marfat.com

جائے جس میں نہایت آسان انداز میں ان تمام ضروری باتوں کا ذکر ہو یہ کتاب ہر گھر میں ہر وقت موجود رہے تاکہ ضرورت کے وقت اس سے فائدہ اٹھایا جائے لیکن مصروفیات کی وجہ سے ایسا نہ ہوا........ابھی چند دن قبل جامعہ نظامیہ رضویہ میں درجہ رابعہ کے طلباء کو ہدایہ کا سبق پڑھاتے ہوئے جب احکام جنازہ پر پہنچے تو طلباء کی طرف سے بھی اس اہم کام کا مطالبہ ہوا۔

لہٰذا راقم نے مناسب سمجھا کہ اس کار خیر میں تاخیر نہ کی جائے اور جتنی جلدی ممکن ہو یہ کتاب مسلمانوں کے گھروں میں پہنچ جائے۔

چنانچہ ۱۱ نومبر ۱۹۹۴ء بروز جمعۃ المبارک اس کا آغاز کر دیا

Marfat.com

گیا اور الحمد للہ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۹۴ء سوموار کو یہ کتاب پایہ تکمیل کو پہنچ گئی۔

اپنے مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ

آپ چاہے دوکاندار ہوں یا سرکاری ملازم' آفیسر یا کلرک' امام ہوں یا مقتدی یہ مسائل سب سے متعلق ہیں اس لئے اس کتاب کے مطالعہ میں کوتاہی کرکے اپنے فوت ہونے والے عزیزوں کو دوسروں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑیں بلکہ خود اسلامی شرعی طریقے کے مطابق انہیں دار دنیا سے عالم برزخ کی طرف رخصت کریں۔ جامعہ نظامیہ رضویہ کے مدرس اور شیخ الحدیث علامہ محمد رشید نقشبندی نے بعض مفید مشوروں سے نوازا اور جامعہ کے شعبہ درس نظامی کے درجہ ثانیہ'

Marfat.com

ثالثہ، رابعہ، خامسہ، اور سادسہ کے طلباء نے اس کی طباعت میں بھرپور حصہ لیا اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کو دین سیکھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد صدیق ہزاروی

۹ جمادی الاخریٰ ۱۴۱۵ھ / ۱۴ نومبر ۱۹۹۴ء

Marfat.com

ابتدائی حالت

جب کسی پر موت کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں؎ تو اسے چارپائی پر لٹا دیں، چارپائی کا سرہانہ شمال (قطب) کی طرف اور پائنتی جنوب کی طرف ہو۔ سنت یہ ہے کہ اسے دائیں پہلو پر لٹائیں اور اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو یا سیدھا لٹا کر پاؤں قبلہ کی طرف کریں اور سر کو ذرا اونچا کر دیں اس طرح بھی وہ قبلہ رخ ہو جائے گا۔ پھر اس کے سامنے بیٹھ کر کلمہ شہادت **أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ** پڑھیں لیکن یاد رہے کہ اسے پڑھنے کے لئے نہ کہیں

؎ موت کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ پاؤں ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور کھڑے، نہیں ہو سکتے اور ناک ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

کیونکہ ہو سکتا ہے وہ اس حالت میں انکار کر دے۔
علاوہ ازیں اس کے پاس بیٹھ کر سورہ یٰسین اور سورہ
رعد بھی پڑھی جائے اس سے روح کے نکلنے میں آسانی ہوتی
ہے۔ نیز وہاں اگربتیاں وغیرہ بھی سلگا دی جائیں تاکہ خوشبو
رہے۔ علاوہ ازیں اس کمرے میں اگر تصاویر ہوں تو انہیں
بھی ہٹا دیں کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے
داخل نہیں ہوتے۔ حیض اور نفاس والی عورتیں وہاں آ سکتی
ہیں لیکن اگر حیض اور نفاس کا خون ختم ہو چکا ہو اور ابھی
غسل نہ کیا ہو تو ایسی خواتین یا ایسا شخص جسے غسل کی
حاجت ہو وہ جب تک غسل نہ کر لیں اس کے پاس نہ

Marfat.com

آئیں۔

جب روح نکل جائے تو اس کی آنکھیں بند کر دیں تاکہ کھلی نہ رہ جائیں۔ آنکھوں کو بند کرنے والا یہ الفاظ کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَیْہِ اَمْرَہٗ وَسَھِّلْ عَلَیْہِ مَابَعْدَہٗ وَاَسْعِدْہُ بِلِقَائِکَ وَاجْعَلْ مَاخَرَجَ اِلَیْہِ خَیْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْہُ۔

(اللہ تعالیٰ کے نام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملّت پر اس کی آنکھیں بند کرتا ہوں۔ یا اللہ اس پر اس کے

Marfat.com

معاملے کو آسان کردے' بعد والی منازل کو آسان فرما دے اسے اپنی ملاقات کا شرف بخش دے اور جدھر یہ جا رہا ہے اسے اس جگہ سے بہتر بنا جہاں سے یہ نکلا ہے) اگر مکمل دعا یاد نہ ہو تو صرف

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہی پڑھ لے۔ آنکھیں بند کرنے کے بعد ٹانگیں سیدھی کر دیں بازوؤں کو لمبا کرتے ہوئے پہلوؤں کے ساتھ سیدھا کردیں۔ اور کپڑے کی ایک چوڑی پٹی لیں اور اسے ٹھوڑی کے نیچے سے لیجا کر سر کی چوٹی پر باندھ دیں اس طرح جبڑے باندھنے سے منہ بند رہے گا۔ اور کھلنے سے محفوظ ہو جائے گا۔ پیٹ پر کوئی بھاری چیز لوہا وغیرہ رکھ دیں تاکہ پھول نہ

Marfat.com

جائے۔ ـــــــــــ یاد رکھیں میت کے پاس بلند آواز سے رونا اور بین کرنا سخت منع ہے البتہ اظہار غم کے لئے آنسو بہانے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ بات خواتین کو خاص طور پر یاد رکھنی چاہئے کہ اپنی زبان سے کوئی ناجائز کلمہ یا بارگاہ خداوندی میں شکایت کا جملہ نہ نکالیں بلکہ صبر کا مظاہرہ کریں اسی میں بہتری ہے اور یہی اسلامی تعلیم ہے۔

میت کو غسل دینا

میت کو غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو کسی باپردہ جگہ میں لکڑی کے ایک تختے پر (جو عموماً محلے کی مسجد میں موجود ہوتا ہے) لٹا دیں۔ ناف سے گھٹنوں تک پردہ کرکے

Marfat.com

اس کا لباس اتار دیں۔ اس تختے کے اردگرد اگربتیاں جلا دیں تاکہ خوشبو رہے۔ ایک شخص غسل دے اور دوسرا پانی ڈالے۔ غسل دینے کے لئے وہاں ایسے لوگ ہوں جنہیں میت کے ساتھ کسی قسم کا خصوصی تعلق ہو اور وہ قابل اعتماد ہوں تاکہ اگر کوئی ناپسندیدہ بات دیکھیں تو دوسروں کو نہ بتائیں۔ میت کو سیدھا لٹا کر پہلے استنجاء اور پھر وضو کروائیں۔ لیکن نہ تو کلی کرائیں اور نہ ہی ناک میں پانی ڈالیں۔ کیونکہ پانی کا نکالنا مشکل ہو گا۔ البتہ غسل دینے والے کو چاہئے کہ وہ اپنی انگلی پر کپڑا لپیٹ کر اسے تر کرکے میت کے دانتوں اور ہونٹوں پر پھیرے اور ناک میں بھی داخل کرے۔ پھر صابن سے اچھی طرح صفائی کرکے اس پر پانی بہا دیں۔ پھر اسے

Marfat.com

بائیں پہلو پر لٹائیں۔ یعنی دایاں پہلو اوپر کو رہے۔ اب اچھی طرح صفائی کرکے اس پر پانی بہا دیں اس کے بعد دائیں پہلو پر لٹا کر بائیں پہلو کو اچھی طرح دھویں اور پانی بہا دیں۔ پھر ایک شخص بیٹھ کر میت کی پیٹھ کو اپنے پیٹ کے ساتھ لگاتے ہوئے اسے بٹھائے اور اس کے پیٹ کو آہستہ آہستہ ملے تاکہ اندر سے کسی نجاست وغیرہ نے نکلنا ہو تو نکل جائے اور بعد میں کفن خراب نہ ہو۔ پھر نہایت نرمی کے ساتھ کسی کپڑے یا نرم تولئے سے اس کے جسم کو خشک کر دیا جائے۔ یاد رکھیں میت کے ناخن اور بال نہ کاٹیں اگرچہ بڑھے ہوئے ہوں اور نہ ہی اس کے بالوں میں کنگھی کریں کیونکہ اب میت کو ان باتوں کی ضرورت نہیں ہے۔

Marfat.com

نوٹ :۔ بعض لوگ غسل کے لئے مٹی کے گھڑے اور کُوزے خرید کر غسل دیتے ہیں اور پھر مسجد میں رکھ دیتے ہیں اس طرح کرنا مال ضائع کرنا ہے آپ گھر کے کسی بھی برتن میں پانی ڈال کر کسی بھی برتن کے ساتھ غسل دے سکتے ہیں میت کو غسل دینے سے برتن ناپاک نہیں ہو جاتے۔

کفن کے کپڑے

کفن تین قسم کا ہوتا ہے

(۱) کفن سنت (۲) کفن کفایت

(۳) کفنِ ضرورت

مرد کا کفن سنت تین کپڑے ہیں

Marfat.com

دو بڑی چادریں اور ایک قمیص۔ ایک چادر کو ازار اور دوسری کو لفافہ کہتے ہیں۔

عورت کا کفن سنت پانچ کپڑے ہیں۔

دو بڑی چادریں اور ایک قمیص (یعنی ازار، لفافہ، قمیص) ایک دوپٹہ (اوڑھنی) اور ایک کپڑا جو ناف سے چھاتی تک ہو اس کے ساتھ چھاتی کو باندھا جاتا ہے۔ اسے سینہ بند کہتے ہیں۔

کفن کفایت مرد کے لئے دو کپڑے یعنی ازار اور لفافہ اور عورت کے لئے تین کپڑے ہیں یعنی دو چادریں اور ایک دوپٹہ۔

Marfat.com

کفن ضرورت کا مطلب یہ ہے کہ اگر کفن کے لئے یہ کپڑے دستیاب نہ ہو سکیں تو کسی بھی پاک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں۔ کفن کے لئے سفید رنگ کا سوتی کپڑا استعمال کیا جائے جو نہ تو بالکل ہلکی قیمت کا ہو اور نہ ہی بہت زیادہ قیمتی۔

ازار :۔ یہ چادر اتنی لمبی ہو کہ میت کے سر سے پاؤں تک آسکے اور اس کی چوڑائی اس قدر ہو کہ دونوں طرف سے میت پر لپیٹی جا سکے۔

لفافہ :۔ یہ چادر ازار سے کچھ بڑی ہو مثلاً اگر ازار دو گز ہے تو یہ اڑھائی گز ہونی چاہیے کیونکہ اسے سر اور پاؤں کی طرف سے باندھنا ہوگا۔ اس کی چوڑائی بھی ازار کی طرح

Marfat.com

ہو گی۔

قمیص :۔ اس کے لئے اتنا کپڑا ہو کہ میت کی گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک آگے پیچھے دونوں طرف آسکے۔ اگلی طرف سے مکمل اور پچھلی طرف سے تھوڑا سا کپڑا رکھنا صحیح نہیں ہے۔ قمیص کے بازو اور گریبان کچھ نہ ہوں البتہ میت کو پہنانے کے لئے مرد کی قمیص کو کاندھے پر چیریں اور عورت کی قمیص کو سینے کی طرف سے چیریں۔ چونکہ قمیص کو کناروں سے لپیٹا نہیں جاتا لہٰذا اس کی چوڑائی ازار اور لفافہ کی چوڑائی سے کم ہو۔

Marfat.com

کفنی لکھنا

میت کی قمیص (کفنی) کے اس حصہ پر جو سینے پر ہوگا کلمہ طیبہ (پہلا کلمہ) یا کلمہ شہادت (دوسرا کلمہ) لکھ دیں اس سے میت کو فائدہ ہوگا۔ (انشاء اللہ)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دے کر فارغ ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع کی آپ نے اپنا تہبند شریف عطا فرمایا اور فرمایا اس کو کفن کے اندر میت کے جسم سے ملا کر رکھ دو۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

فرماتے ہیں۔

اس سے ثابت ہوا کہ نیک لوگوں کے لباس اور ان کے تبرکات سے موت کے بعد قبر میں بھی برکت لینا مستحب ہے جیسا کہ موت سے پہلے (مستحب) ہے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوت ہوتے وقت وصیت کی تھی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال اور ناخن مبارک لے کر میرے منہ میں آنکھوں پر اور سجدے والے اعضاء پر رکھ دینا لہٰذا بزرگان دین کے تبرکات بھی رکھ دیئے جائیں تو نفع بخش ہیں۔

کفن پہنانا

کفن کے کپڑوں کو خوشبو لگائیں اس کے بعد جہاں میت کو

Marfat.com

لٹانا ہے ، اس چار پائی پر نیچے گدا وغیرہ بچھانے کے بعد بڑی چادر (لفافہ) بچھا دیں اس کے اوپر دوسری چادر (ازار) بچھا دیں اور پھر کفنی (قمیص) بچھائیں اب میت کو وہاں لٹا کر پہلے قمیص پہنائیں۔ داڑھی اور تمام بدن پر خوشبو لگا دیں اور سجدے کی جگہوں یعنی پیشانی، ناک، ہاتھوں، گھٹنوں اور پاؤں کی پیٹھ پر کافور لگائیں۔ پھر اوپر والی چادر (ازار) کو پہلے بائیں طرف سے اور پھر دائیں طرف سے لپیٹ دیں اس کے بعد نچلی چادر (لفافہ) کو اسی طرح پہلے بائیں طرف سے اور پھر دائیں طرف سے میت پر لپیٹ دیں تاکہ دائیں جانب اوپر رہے۔ کفن کے کپڑے سے کچھ زائد کپڑا بھی لے لیا جائے اور اس سے تین ڈورے بنا لیں۔ اور اب بڑی چادر کے زائد

Marfat.com

حصے کو سر کی طرف سے بھی اور پاؤں کی طرف سے بھی باندھ دیں اور اسی طرح اگر ضرورت سمجھیں تو جسم کے درمیان سے بھی باندھ دیا جائے تاکہ کفن کھلنے نہ پائے۔ لیکن بہت سخت کر کے نہ باندھیں۔

عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے کفنی (قمیص) پہنانے کے بعد بالوں کے دو حصے کرتے ہوئے ایک کو ایک طرف سے اور دوسرے حصے کو دوسری طرف سے سینے پر ڈال دیں۔ اب دوپٹے کو پیٹھ کے نصف حصے کے نیچے بچھا کر سر پر لاتے ہوئے منہ پر اس طرح ڈالیں جس طرح نقاب ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ دوپٹہ سینے پر رہنا چاہیئے اس کے بعد دو بڑی چادریں اسی طرح لپیٹیں جس طرح پہلے بیان ہوا پھر سب سے

Marfat.com

اوپر سینہ بند باندھیں جو عورت کے پستان سے ران تک ہو یا کم از کم ناف تک ہو۔ اس کے بعد سر اور پاؤں کی طرف سے بڑی چادر کو اسی طرح باندھ دیں جس طرح پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

نوٹ :۔ بعض جگہ دیکھا گیا ہے کہ جس طرح فوت شدہ مرد کا چہرہ دکھایا جاتا ہے اسی طرح عورت کا منہ ننگا کر کے عام لوگوں کو دیکھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ یہ بالکل غلط طریقہ ہے۔ کسی غیر محرم کے لئے اسے دیکھنا جائز نہیں۔

جنازہ اٹھانے کا طریقہ

جنازہ کو کندھا دینا عبادت ہے لہٰذا ہر شخص کو اس کے

Marfat.com

لئے کوشش کرنی چاہئے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ اٹھایا تھا۔ سنت طریقہ یہ ہے کہ چار آدمی جنازہ اٹھائیں اور ہر شخص چار پائی کے چاروں پایوں کے ساتھ دس دس قدم چلے اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے سرہانے کی دائیں طرف کو کندھا دے یہ میت کا بھی دایاں کندھا ہو گا۔ اور اٹھانے والے کا بھی۔ دس قدم چلنے کے بعد اسی طرف پیچھے پائنتی کی طرف آجائے یہاں بھی دس قدم چلے اور اس کے بعد سرہانے کی بائیں طرف چلا جائے۔ اسے اٹھاتے ہوئے دس قدم چلے اور پھر اسی سمت میں پیچھے آجائے۔ اور دس قدم چلے اس طرح چالیس قدم ہو جائیں گے۔ دس دس قدم چلنا کم از کم مقدار

Marfat.com

ہے۔ زیادہ کی کوئی قید نہیں۔ جتنا چاہے چلے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کو چالیس قدم لے کر چلے اس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

بعض جگہ جنازہ کو گھر سے باہر لے جاتے وقت امام مسجد چالیس قدم ساتھ چلتے ہیں اور جنازہ کو کندھا دیتے ہیں پھر رک کر سب حضرات دعا مانگتے ہیں اگرچہ یہ طریقہ ضروری نہیں لیکن اچھا طریقہ ہے لہذا اسے روکنا یا ناجائز کہنا غلط بات ہے اس طریقے کو قدم گننا کہتے ہیں۔ اگر میت چھوٹا بچہ ہو تو ایک آدمی اسے ہاتھوں پر اٹھا کر لے جائے۔

میت کو قبرستان کی طرف لے جاتے ہوئے نہ بہت تیز چلیں اور نہ ہی بالکل آہستہ بلکہ درمیانی رفتار سے جائیں

Marfat.com

نیز میت کے ساتھ جاتے ہوئے کلمہ شہادت کا وِرد کریں۔ کلمہ شہادت آہستہ پڑھنا بہتر ہے۔ لیکن اس زمانے میں حالات کے تقاضے کے مطابق فقہاء کرام نے بلند آواز سے پڑھنا بھی جائز قرار دیا ہے۔ دنیاوی گفتگو سے پرہیز کریں اور موت کو یاد رکھیں۔ جنازے کے پیچھے پیچھے جانا بہتر ہے عورتوں کو جنازے کے ساتھ جانا منع ہے خاص طور پر پیٹنے والی ہوں تو انہیں سختی سے منع کریں۔ چارپائی کا سرہانہ آگے کی طرف ہونا چاہیے اور جنازہ گاہ میں پہنچنے کے بعد جب تک جنازہ رکھ نہ دیا جائے بیٹھنا نہیں چاہیے۔

نماز جنازہ

نماز جناہ فرض کفایہ ہے یعنی اگر چند افراد بھی پڑھ لیں

Marfat.com

توسب کی طرف سے کافی ہوگی اور کوئی بھی نہ پڑھے تو جن جن کو اطلاع ملی تھی اور وہ شریک نہیں ہوئے وہ سب گناہ گار ہوں گے۔ نماز جنازہ کے لئے ضروری ہے کہ میت موجود ہو اور آگے ہو یہی وجہ ہے کہ اسلام میں غائبانہ نماز جنازہ جائز نہیں۔ امام میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہو اور صفیں کم از کم تین ہوں اگر نمازی کم ہوں تب بھی تین صفیں ضرور بنا لیں اس کی فضیلت ہے۔

نماز جنازہ کی چار تکبیریں اور کھڑا ہونا فرض اور اس میں ثناء' درود شریف اور دعا پڑھنا سنت ہے سب سے پہلے نیت کریں اور پھر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اس کے بعد ثناء پڑھیں پھر اللہ اکبر کہیں لیکن ہاتھ نہ اٹھائیں اب درود

Marfat.com

شریف پڑھ کر پھر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں کو نہ اٹھائیں اس کے بعد دعا پڑھیں اور آخر میں اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ کھول دیں اور دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

نیت

نماز جنازہ کی نیت اس طرح کریں "خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے چار تکبیر نماز جنازہ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے درود واسطے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے' دعا واسطے حاضر میت کے منہ طرف قبلہ شریف کے پیچھے امام صاحب کے "اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔

Marfat.com

ثناء

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيۡرُكَ ۔

(اے اللہ ! تو پاک ہے میں تیری تعریف کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں)۔

درُود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ وَسَلَّمۡتَ وَبَارَكۡتَ

Marfat.com

وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

(اے اللہ ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر رحمت بھیجی۔ سلام بھیجا' برکت عطا کی اور رحمت سے نوازا بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا

Marfat.com

وَاُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا
فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ
تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

یا اللہ ! ہمارے زندہ' فوت شدہ 'حاضر غائب' چھوٹوں اور بڑوں' مردوں اور عورتوں (سب) کو بخش دے یا اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جیسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔

بچے کے لئے دعا

اگر میت بچہ ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اے اللہ ! اس لڑکے کو ہمارے لئے آگے جا کر سامان کرنے والا بنا دے اسے ہمارے لئے باعث ثواب اور ذخیرہ بنا دے یا اللہ ! اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور شفاعت قبول کیا ہوا بنا دے۔

بچی کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً .

ترجمہ وہی ہے جو بچے کی دعا کا ہے۔

Marfat.com

نوٹ :۔ اگر میت مجنون (پاگل) ہو تو بھی یہی دعا پڑھیں۔

فاتحہ و دعا

نماز جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد صفیں توڑ دیں۔ اور پہلے تین بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک بار سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) اور تین بار سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد پوری سورت) پڑھیں پھر تین بار درود شریف پڑھ کر میت کو ثواب پہنچائیں اور اس کی مغفرت نیز قبر میں آسانی کے لئے اجتماعی دعا مانگیں۔

Marfat.com

حیلہ اسقاط

اللہ تعالیٰ نے ہر بالغ مسلمان مرد و عورت پر دن میں پانچ نمازیں اور رمضان المبارک کے روزے فرض کئے ہیں۔ صاحب استطاعت پر حج اور زکوٰۃ بھی فرض ہے چونکہ یہ دونوں عبادتیں مالی ہیں لہٰذا ان کی ادائیگی بطور نائب کوئی بھی شخص کر سکتا ہے۔ لیکن نماز اور روزہ بدنی عبادات ہیں ان کی ادائیگی دوسرا شخص نہیں کر سکتا اس لئے ان کا فدیہ دینا پڑتا ہے ہر نماز اور ہر روزے کا بدلہ دو کلو گندم یا اس کی قیمت ہے۔ میت کی جتنی نمازیں یا روزے رہ گئے ہیں ان کا فدیہ ادا کر دیا جائے اگر میت نے اس کی وصیت کی ہے تو اس کی وصیت کو مال کے تہائی حصہ میں سے پورا کیا جائے۔ اور اگر

Marfat.com

وصیت نہیں کی تو ورثاء اپنی طرف سے ادا کریں۔ اگر قضاء شدہ نمازیں اور روزے اتنے زیادہ ہوں کہ ان کے لئے فدیہ پورا نہ ہو سکتا ہو تو حیلہ کیا جائے اس کو حیلہ اسقاط کہتے ہیں اس کے دو طریقے ہو سکتے ہیں۔

پہلا طریقہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو وہ رقم دیں جو آپ دینا چاہتے ہیں حساب لگائیں کہ یہ کتنی نمازوں کا فدیہ ہے وہ مسکین بطور تحفہ یا ہبہ آپ کو واپس کر دے آپ دوبارہ اس کو بطور فدیہ دیں اتنی بار یہ عمل دہرائیں کہ آپ کے علم کے مطابق میت کی تمام نمازوں اور روزوں کا فدیہ ادا ہو جائے۔

Marfat.com

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کچھ مسکین ایک دائرے کی شکل میں کھڑے ہو جائیں آپ وہ فدیہ ایک مسکین کو دے دیں وہ اس کا مالک بن کر میت کی نمازوں کے فدیہ کے طور پر دوسرے مسکین کو دے پھر وہ قبضہ کر کے اپنی مرضی سے تیسرے فقیر کو دے اسی طرح کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام فوت شدہ نمازوں اور روزوں کا فدیہ ادا ہو جائے۔ اس رقم کے ساتھ برکت کی خاطر قرآن پاک بھی رکھا جا سکتا ہے۔

قبر تک جانا

نماز جنازہ میں شرکت کے بعد کچھ لوگ اپنی مصروفیت کے باعث میت کو دفنانے کے لئے قبر تک نہیں جا سکتے لہٰذا انہیں وارثین میت سے اجازت لے کر واپس جانا چاہئے۔

Marfat.com

اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ میت کا ولی مثلاً باپ یا بیٹا وغیرہ جو بھی زیادہ قریبی ہو عام اجازت دے کہ جو حضرات جانا چاہیں وہ جا سکتے ہیں اور جو لوگ وقت دے سکتے ہیں وہ میت کی تدفین میں شریک ہوں۔

قبر کی کیفیت

میت کے لئے قبر قبرستان میں بنائیں تاکہ جب بھی کوئی شخص فاتحہ پڑھنے آئے تو اس میت کو بھی نفع حاصل ہو سکے۔ قبر کی لمبائی میت کے قد کے برابر ہو اور چوڑائی آدھے قد کے برابر گہرائی نصف قد کے برابر ہو سکتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ بھی پورے قد کے برابر ہو۔

Marfat.com

قبر دو قسم کی ہوتی ہے ایک کو شَق کہتے ہیں ہمارے ہاں عام طور پر اسی انداز کی قبر ہوتی ہے۔ یعنی بالکل سیدھا صندوق نما گڑھا بنانا دوسری قسم کی قبر کو لحد کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ سیدھی قبر بنانے کے بعد قبلہ کی جانب والی دیوار میں میت کو رکھنے کی جگہ بنائی جائے اگر زمین نرم نہ ہو تو لحد سنت ہے ورنہ شق ہی بنا دیں۔

قبر میں میت کا سر شمال کی طرف ہو تاکہ اس کا منہ قبلہ رخ رہے قبر کا وہ حصہ جو میت کے قریب ہے وہاں پکی اینٹیں نہ لگائیں بلکہ اس جگہ کو کچا رکھیں۔

Marfat.com

میت کو دفن کرنا

جب قبر کے قریب پہنچیں تو چارپائی کو قبلہ والی جانب یعنی قبر کی مغربی جانب اتار دیں اور پھر حسب ضرورت دو یا تین قابل اعتماد آدمی قبر میں اتریں اگر میت عورت ہو تو وہ اس کے محرم ہوں۔ اگر محرم نہ ہوں تو اجنبی بھی اتار سکتے ہیں اب میت کو نہایت عزت و احترام سے اٹھا کر قبر میں رکھ دیں اگر عورت کی میت ہے تو اوپر پردہ کریں۔ قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

(اللہ تعالیٰ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم کی ملت پر قبر میں رکھتا ہوں)۔ میت کو لٹانے کے بعد اس کا منہ قبلہ کی طرف کر دیں۔ اور اب کفن کی بندش (گرہ) کھول دیں کیونکہ اب اس کی ضرورت نہیں۔

قبر کے اوپر ایسی چیز رکھیں جو آگ پر نہ پکائی گئی ہو یا آگ میں جلائی نہ جاتی ہو مثلاً کچی اینٹیں یا پتھر کے تختے وغیرہ لگائیں۔ درمیان میں جو سوراخ رہ جائیں انہیں گارے سے بند کر دیں اور اب قبر پر مٹی ڈال دیں۔ مستحب طریقہ یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ اگر ہو سکے تو مٹی ڈالتے وقت یہ کلمات پڑھیں۔

پہلی بار ..... مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ ہم نے تمہیں اسی مٹی سے پیدا کیا

Marfat.com

دوسری بار..... وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ اور تمہیں اسی میں لوٹائیں گے

تیسری بار..... وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى اور دوسری بار اسی سے نکالیں گے۔

مٹی ڈالنے کے بعد قبر کو مربع شکل میں نہ بنائیں بلکہ اونٹ کی کوہان کی طرح ترچھی بنائیں۔

یاد رکھیں قبر اندر سے کچی ہونی چاہیے۔ باہر سے پختہ بنانے میں کوئی حرج نہیں۔ نیز علماء کرام اور مشائخ عظام کے قبروں پر گنبد وغیرہ بنانا بھی جائز ہے عام لوگوں کی قبروں پر ایسا کرنا منع ہے۔

Marfat.com

قبر پر موجود رہنا

دفن کرنے کے بعد اگرچہ عام لوگ واپس جا سکتے ہیں لیکن میت کے کچھ قریبی رشتہ دار بالخصوص علماء کرام اور نیک سیرت لوگ وہاں موجود رہیں۔ اور اتنی دیر ٹھہرنا مستحب ہے جتنی دیر میں اونٹ ذبح کرکے اس کا گوشت تقسیم کیا جائے۔ تاکہ میت مانوس رہے اور اسے وحشت نہ ہو۔

تلقین :۔ اس دوران قرآن پاک کی تلاوت کریں اور تلقین کریں تاکہ اسے نکیرین کے سوالوں کا جواب دینے میں آسانی ہو۔ حضرت امام طبرانی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا جب تمہارے مسلمان بھائیوں میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے

Marfat.com

اور تم اس کی قبر پر مٹی برابر کرلو تو ایک شخص قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے۔

"اے فلاں بن فلانہ" یعنی ماں کی نسبت سے کہے اے فلاں عورت کے بیٹے فلاں وہ اسے سنتا ہے پھر اسی طرح پکارے اے فلاں کے بیٹے فلاں تو وہ ٹھیک ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر کہے اے فلاں کے بیٹے فلاں، تو میت کہتی ہے ہماری راہنمائی کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے"

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں "تم اس کی بات نہیں سمجھتے" تو اب یوں کہے

اُذْکُرْ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْیَا شَہَادَۃَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِنَّکَ رَضِیْتَ بِاللّٰہِ

Marfat.com

رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا ط

"اس بات کو یاد کرو جس پر تم دنیا سے رخصت ہوئے وہ اس بات کی گواہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں۔ ------------ تو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اسلام کے دین ہونے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے اور قرآن کے امام ہونے پر راضی ہوا" اگر اس کی ماں کا نام یاد نہ ہو تو یوں کہے اے حضرت حواء کے بیٹے فلاں !

طبرانی شریف کی حدیث میں ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا۔

Marfat.com

جب تم میں سے کوئی انتقال کر جائے تو اسے روکے نہ رکھو بلکہ قبر کی طرف جلدی لے جاؤ (اور جب اسے دفن کر دیا جائے تو) اس کے سرہانے سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات (الم سے اولئک هم المفلحون) تک اور پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیات (لله مافی السموات و مافی الارض سے سورہ کے آخر تک) پڑھو۔ لہٰذا اس ارشاد رسول پر بھی عمل کریں۔ بعض جگہ میت کو دفنانے کے بعد قبر پر اذان پڑھتے ہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بلکہ بہتر ہے کیونکہ یہ ذکر خداوندی ہے اور اس سے میت کی وحشت دور ہوتی ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دفن کیا گیا اور قبر

Marfat.com

درست کر دی گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی دیر تک سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھتے رہے پھر آپ نے اور صحابہ کرام نے بھی اللہ اکبر کا وِرد کیا۔ صحابہ کرام نے جب وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا اس نیک شخص پر قبر تنگ ہو گئی تھی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے وہ تکلیف دور کر دی اور قبر کو کشادہ کر دیا بعض جگہ میت کی تدفین سے فارغ ہو کر جب لوگ واپس جاتے ہیں تو قبرستان کے احاطے سے باہر آکر اجتماعی طور پر دعا مانگتے ہیں یہ اچھی بات ہے اس میں کوئی خرابی نہیں اور اگر نہ بھی مانگیں تو کوئی حرج نہیں لیکن دعا مانگنا بہتر ہے۔

Marfat.com

قبر پر قرآن خوانی

جس قدر ممکن ہو قبر پر قرآن پاک کی تلاوت کریں اگر زیادہ نہ کر سکیں تو کم از کم چالیس دن صبح شام قرآن پاک پڑھیں۔ ابن قیم نے کتاب الروح میں لکھا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی قبر کے پاس سورہ بقرہ پڑھی جائے اور انصار (صحابہ کرام) کا طریقہ مبارکہ تھا کہ جب ان میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو وہ اس کی قبر کے پاس قرآن پاک پڑھتے تھے۔

ایصال ثواب

ایصال ثواب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی عبادت کر کے

Marfat.com

اس کا ثواب اپنے فوت شدہ لوگوں کو پہنچائے۔ نماز' روزہ' صدقہ' تلاوت قرآن پاک جو بھی عبادت ہو اس کا ثواب میت کو پہنچا سکتے ہیں۔

امام عبداللہ بن علوی حداد رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میت کے لئے بہترین تحفہ جس کی برکت اور نفع زیادہ ہوتا ہے وہ قرآن پاک پڑھ کر اسے ثواب پہنچانا ہے اسی طرح میت کے ایصال ثواب کے لئے نفل پڑھنا اور روزہ رکھنا بھی بہتر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ! میں اپنے والدین کی زندگی میں ان کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کا برتاؤ کرتا تھا۔ ان کے فوت ہونے کے بعد ان سے حسن

Marfat.com

سلوک کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا ان کے ساتھ نیکی یہ ہے کہ تو اپنی نماز کے ساتھ ان کے لئے نماز پڑھ اور اپنے روزے کے ساتھ ان کے لئے روزہ رکھ۔ (یعنی نفلی نماز اور نفلی روزے کا ثواب انہیں پہنچا)۔

معمولات اہل سنت

ایصال ثواب کے سلسلہ میں اہل سنت کا معمول ہے کہ وہ کسی مسلمان کے فوت ہونے کے دوسرے یا تیسرے دن، پھر ہر جمعرات کو قرآن خوانی کرتے اور کھانا پکا کر غرباء اور مساکین کو کھلاتے ہیں۔ اسی طرح اس کا چہلم کیا جاتا ہے اور سالانہ یا ششماہی ختم شریف ہوتا ہے یہ ایک مستحسن اور اچھا کام ہے لیکن اسے فرض ہرگز نہ سمجھیں اور نہ ہی ایسے

Marfat.com

موقع پر دھوم دھام اور شادی جیسا سماں پیدا کریں۔ اور اسے دعوت کی شکل بھی نہ دیں۔ بلکہ محض صدقہ و خیرات سمجھیں اور غرباء و مساکین کا خاص خیال رکھیں۔ اس مقصد کے لئے قرض لینا یا میت کے ترکہ میں سے خرچ کرنا جب کہ تمام ورثاء متفق نہ ہوں یا ان میں سے کوئی نابالغ بچہ ہو جائز نہیں ہے۔ ایصال ثواب کے لئے پیر اور جمعرات کا دن زیادہ مناسب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پس ہر اس بندے کی بخشش ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ

Marfat.com

ٹھہرائے۔ البتہ جن دو آدمیوں کے درمیان دشمنی ہو تو کہا جاتا ہے کہ انہیں مہلت دو یہاں تک کہ صلح کرلیں۔"

لہٰذا ایصال ثواب کی مجلس ان دِنوں میں کی جائے تو زیادہ مناسب ہے اور مسلمانوں کے ہاں یہ طریقہ بھی رائج ہے کہ وہ ہر جمعرات کو کھانے پر فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب کرتے ہیں یہ بھی نہایت ہی عمدہ اور حدیث کے مطابق عمل ہے۔

نوٹ :۔ اس موقعہ پر ایسی رسمیں جاری نہ کریں جن کا شریعت نے حکم نہ دیا ہو اور ان کی ادائیگی میں پریشانی اٹھانا پڑتی ہو مثلاً یہ کہ بعض جگہ کسی شخص کے فوت ہونے کے تیسرے دن مٹھائی کے لفافے بنا کر گھر میں رکھ دیئے جاتے

Marfat.com

ہیں جب کوئی عورت فاتحہ کے لئے آتی ہے تو واپسی پر ایک لفافہ پکڑا دیا جاتا ہے یہ طریقہ اگرچہ حرام نہیں لیکن اسے لازم سمجھنا بھی غلط ہے بلکہ اس طرح کی رسموں نے غریبوں کے لئے موت بھی مہنگی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو دین کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

میّت کیلئے خصوصی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ
نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ
دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ
زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ اگلے صفحہ پہ ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

ترجمہ دعا

یا اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے اس کی اچھی طرح مہمانی فرما اس کی قبر کو کشادہ کر دے، اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے اس کو اس کے گھر سے اچھا گھر، گھر والوں سے اچھے گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اسے جنت میں داخل کر دے اسے عذاب قبر اور عذاب جہنم سے بچا لے۔

Marfat.com

Marfat.com

اپیل

قارئین کتاب سے اپیل ہے کہ اس بنیادی اور اہم کتاب کو زیادہ سے زیادہ چھپوا کر تقسیم فرمائیں۔

یہ صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب آپ کو ہمیشہ ملتا رہے گا انشاء اللہ

محمد صدیق ہزاروی

Marfat.com

اپیل

قارئین کتاب سے اپیل ہے کہ اس بنیادی اور اہم کتاب کو زیادہ سے زیادہ چھپوا کر تقسیم فرمائیں۔

یہ صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب آپ کو ہمیشہ ملتا رہے گا انشاء اللہ

محمد صدیق ہزاروی

Marfat.com